JPNH HYDERABAD
JAYAPRAKASH NARAYAN ENGINEERING COLLEGE
Affiliated to JNTUH Hyderabad, Approved by AICTE & Govt. of Telangana
Bandlaguda, Near Aramghar, Hyderabad.
Call : 8886680046 to 50
NOW IN HYDERABAD
Courses:
B.Tech.
• AI & ML • CSE • CSE (AI & ML)
• CSE (Data Science)
MBA

R.N.I.No.APURD/2013/54302
حیدرآباد
ہفتہ روزہ
فلکنما نیوز
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly
Hyderabad.
Editor In Chief: MOHD ATHER RAHEEM
www.falaknumanews.in

ISLAMIA GROUP OF INSTITUTIONS
SRT COLONY YAKUTPURA, HYD-23
COURSES OFFERED
JUNIOR: C.E.C/BI.P.C/M.P.C/M.E.C
DEGREE: BA/B.COM/B.SC/BBA/BCA
P.G : M.A (Eng)/M.COM, M.SC (Nutrition & Dietetics) M.SC. (Bot) & M.SC (Chemistry), MSc Maths
LAW : BA, BBA, 5YDC/LLB 3YDC, LLB (Hon's)
Contact No:: 9347683872

۷/ جولائی ۲۰۲۵ء DATE:07-07-2025 جلد(13) شمارہ(25) قیمت ایک روپیہ صفحات(4)

ملک کے عوام بدحال، نریندر مودی بیرونی سربراہان کو گلے لگانے میں مصروف: ملکارجن کھرگے

حیدرآباد۔ صدر کانگریس ملکارجن کھرگے نے الزام عائد کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی کو ملک کی سلامتی سے زیادہ سیاسی فائدہ حاصل کرنے کی فکر ہے اور پہلگام دہشت گرد حملہ کے بعد انہوں نے سرحدوں کی حفاظت کے بجائے بہار میں انتخابی مہم کو ترجیح دی۔ ملکارجن کھرگے آج لال بہادر اسٹیڈیم میں کانگریس قائدین اور کارکنوں سے خطاب کر رہے تھے۔ سمویدھان بچاؤ سمرابھیری کے عنوان سے یہ جلسہ منعقد کیا گیا تھا جس میں دیہی سطح سے ریاستی سطح تک سرکردہ قائدین اور کارکنوں نے شرکت کی۔ 25000 سے زائد قائدین اور کارکنوں سے جذباتی خطاب میں ملکارجن کھرگے نے ملک میں سیکولرازم اور سوشلزم کے تحفظ کیلئے کانگریس کے عہد کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی نے گزشتہ 11 برسوں میں ملک کی معیشت کو تباہ کردیا ہے۔ کانگریس مرکز میں برسر اقتدار آئے تو ملک کا نقشہ بدل جائیگا اور ترقی اور خوشحالی کا آغاز ہوگا۔ صدر کانگریس نے سوال کیا کہ حیدرآباد کیلئے نریندر مودی نے کیا کیا؟ حیدرآباد اور تلنگانہ کیلئے مودی نے صرف وعدے کئے۔ پنڈت جواہر لال نہرو اور اندرا گاندھی کے دور میں تلنگانہ میں 50 عوامی شعبہ کے ادارے قائم کئے گئے اور تلنگانہ کی ترقی میں کانگریس پارٹی کا اہم رول ہے۔ انہوں نے کہا کہ سونیا گاندھی نے تلنگانہ کی ترقی اور عوام کی بھلائی کیلئے اپنے وعدہ کی تکمیل کی ہے۔ پہلگام دہشت گرد حملہ کا حوالہ دیتے ہوئے کھرگے نے مودی کی دیش بھکتی پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ حملہ کے بعد راہول گاندھی اور تمام اپوزیشن پارٹیوں نے حکومت کی تائید کی۔ میرے مطالبہ پر کل جماعتی اجلاس طلب کیا گیا لیکن وزیراعظم مودی شریک نہیں ہوئے بلکہ وہ بہار کی انتخابی مہم میں شرکت کیلئے روانہ ہوئے۔ نریندر مودی کو ملک سے زیادہ الیکشن کی فکر ہے اور یہ ان کی دیش بھکتی کی مثال ہے۔ صدر کانگریس نے کہا کہ آپریشن سندور کو اچانک روکنے کی وجوہات پر مودی آج تک خاموش ہیں جبکہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سیز فائر کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب پاک مقبوضہ کشمیر کو واپس لینے کا موقع موجود تھا تو پھر جنگ بندی کیوں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ آنجہانی اندرا گاندھی نے پاکستان کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کا کارنامہ انجام دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ منی پور میں تشدد عروج پر ہے لیکن وزیراعظم نے ایک مرتبہ بھی دورہ نہیں کیا۔ مودی نے 42 ممالک کا دورہ کیا لیکن منی پور کے دورہ کی فرصت نہیں ہے۔ منی پور کی صورتحال پر وزیراعظم کی خاموشی پر حیرت کا اظہار کرکے ملکارجن کھرگے نے کہا کہ راہول گاندھی اور میں نے منی پور کا دورہ کیا۔ انہوں نے وزیراعظم سے سوال کیا کہ کیا منی پور ہندوستان کا حصہ نہیں ہے اور کیا وہاں کے عوام ہندوستانی شہری نہیں ہے؟ ملکارجن کھرگے نے ریمارک کیا کہ ہندوستانیوں کو چھوڑ کر نریندر مودی بیرونی ممالک کے دورے کرکے وہاں کے سربراہوں کو گلے لگارہے ہیں۔ مودی کو چاہئے کہ وہ پہلے اپنی عوام سے ملیں اور ان کا دکھ درد سنیں۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی ملک کے عوام کو چھوڑ کر دنیا میں گھوم رہے ہیں۔ پہلگام مسئلہ پر وزیراعظم نے آج تک اپوزیشن قائدین کو مدعو نہیں کیا۔ ملک کی خارجہ پالیسی پر تنقید کرتے ہوئے صدر کانگریس نے کہا کہ چین، پاکستان اور نیپال سے اختلافات بڑھ چکے ہیں اور ملک کے دشمنوں کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے۔ ہندوستان کو بھول کر نریندر مودی بیرونی ممالک اعزازات وصول کررہے ہیں۔ نریندر مودی نے عوام سے ایک بھی وعدہ کی تکمیل نہیں کی۔ آر ایس ایس کے قائد کا حوالہ دیتے ہوئے ملکارجن کھرگے نے کہا کہ دستور ہند سے سیکولرازم اور سوشلزم کے الفاظ کو حذف کرنے کی تیاری ہے۔ کھرگے نے چیلنج کیا کہ بی جے پی، مودی اور امیت شاہ کوئی بھی دستور سے سیکولرازم اور سوشلزم کو حذف نہیں کرسکتے۔ میں چیلنج کرتا ہوں، آپ میں ہمت ہے تو نکال کر دکھائیں۔ بی جے پی دستور کا حوالہ دیتے ہوئے صدر کانگریس نے کہا کہ دستور سے وفاداری کے ساتھ سیکولرازم، سوشلزم و جمہوریت پر ایقان کا اظہار کیا گیا ہے۔ اگر سوشلزم اور سیکولرازم سے نفرت ہے تو پھر پارٹی کے منشور میں شامل کیوں کیا گیا۔ بی جے پی قائدین اپنے ہی دستور کے خلاف بیان بازی کررہے ہیں۔ صدر کانگریس نے کہا کہ اگر ملک کے نوجوان اور کسان متحد ہوجائیں تو مودی اور امیت شاہ دہلی سے راہ فرار اختیار کریں گے اور ملک میں کانگریس کا اقتدار ہوگا۔ تلنگانہ میں کانگریس اقتدار کا سہرا پارٹی کارکنوں کے سر ہے جنہوں نے بی آر ایس کے خلاف جدوجہد کی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بی آر ایس اور بی جے پی نے تلنگانہ میں کانگریس کو برسر اقتدار آنے سے روکنے کی کوشش کی لیکن عوام نے دونوں پارٹیوں کو شکست سے دوچار کردیا۔ کانگریس کے اقتدار کے بعد ریاست میں غریبوں، کسانوں، نوجوان اور خواتین کو راحت ملی ہے۔ نریندر مودی نے ہر ہندوستانی کو 15 لاکھ روپئے، ہر سال 2 کروڑ روزگار اور کسانوں کو فصلوں کی امدادی قیمت کا وعدہ کیا لیکن امیت شاہ نے اسے انتخابی جملے قرار دیا۔ یہ دونوں جھوٹ کی بنیاد پر برسر اقتدار آئے ہیں اور ملک کے عوام کو ہوشیار رہنا چاہئے۔ تلنگانہ حکومت کی اسکیمات کا حوالہ دیتے ہوئے ملکارجن کھرگے نے کہا اکہ کانگریس نے جو وعدے کئے انہیں پورا کیا۔ غیر منظّم 4.5 لاکھ ورکرس کیلئے عنقریب قانون سازی کی جائے گی جس کے تحت امداد فراہم کی جائے گی۔ تلنگانہ میں طبقاتی سروے کا کامیابی سے اہتمام کرتے ہوئے ریاست ملک کیلئے رول ماڈل بن چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پسماندہ طبقات کو 42 فیصد تحفظات کی فراہمی پر کانگریس خاموش نہیں رہے گی۔ کھرگے نے کہا کہ بی آر ایس حکومت میں کرپشن عروج پر تھا لیکن کانگریس وعدوں کی تکمیل پر یقین رکھتی ہے۔ نریندر مودی من کی بات کرتے ہیں جبکہ ہم کام کی بات کرتے ہیں اور کام کرکے دکھاتے ہیں۔ جلسہ عام سے چیف منسٹر ریونت ریڈی، ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرمارکا، صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ اور دوسروں نے مخاطب کیا۔ اسٹیج پر جنرل سکریٹری اے آئی سی سی کے سی وینو گوپال، انچارج تلنگانہ میناکشی نٹراجن، ریاستی وزراء اور عوامی نمائندے موجود تھے۔1

خواتین اور بچوں کے تحفظ کو اولین ترجیح : ریونت ریڈی

عوام سوشیل میڈیا پر محتاط رہیں۔ بچوں کے تحفظ کے موضوع پر کانفرنس سے چیف منسٹر کا خطاب

حیدرآباد چیف منسٹر اے ریونت ریڈی نے کہا کہ ان کی حکومت بچوں اور خواتین کے تحفظ کو اولین ترجیح دے رہی ہے۔ بھروسہ سنٹرس کے ذریعہ متاثرین کی بھرپور مدد کی جارہی ہے۔ جنسی ہراسانیوں کا شکار بچوں کے تحفظ کے موضوع پر ایم سی آر ایچ آر ڈی میں کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ بچوں کے خلاف جنسی تشدد کی ہرکسی کو مذمت کرنی چاہئے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ایسے واقعات میں ملوث ملزمین کو سخت سزا دی جائے گی۔ چیف منسٹر نے عوام کو سوشل میڈیا پر محتاط رہنے کا مشورہ دیا۔ اس کانفرنس میں سپریم کورٹ کے جج جسٹس سوریہ کانت ہائیکورٹ ججس و ڈی جی پی ڈاکٹر جتیندر کے ساتھ پولیس عہدیداروں نے بھی شرکت کی۔ اہم موضوع پر کانفرنس کا اہتمام کرنے پر چیف منسٹر نے تلنگانہ پولیس اور دیگر منتظمین کو مبارکباد دی اور کہا کہ اس طرح کے جرائم پر قابو پانے کے ساتھ متاثرہ بچوں کو ہر قسم کا قانونی تحفظ فراہم کیا جانا چاہئے۔ جنسی زیادتیوں کو ہرگز برداشت نہ کرنے کا چیف منسٹر نے پولیس کو مشورہ دیا۔ تلنگانہ میں لڑکیوں کے تحفظ کیلئے بھروسہ پراجکٹ متعارف کرایا گیا جس کے ریاست بھر میں 29 مراکز کام کررہے ہیں۔ ان مراکز کے ذریعہ نہ صرف پولیس کی مدد فراہم کی جارہی ہے بلکہ قانونی امداد اور طبی امداد، کونسلنگ جیسی خدمات بھی فراہم کی جارہی ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ حیدرآباد ہیڈکوارٹر کے ذریعہ خدمات فراہم کرنے والا بھروسہ سنٹر 'چائلڈ فرینڈلی کورٹس' شروع کرنے والی تلنگانہ ملک کی واحد ریاست ہے۔ ان مراکز کا مقصد نہ صرف مقدمات کو جلد حل کرنا ہے، بلکہ بچوں کے مکمل تحفظ، اعتماد اور نشوونما کیلئے ضروری اقدامات کرنا ہے۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ POCSO قانون ترقی پسند ٹولز کے طور پر کام کررہے ہیں۔ تاہم عملی طور پر کچھ مسائل کا سامنا ہے۔ یہ قوانین متاثرین کو کوئی نقصان پہنچائے بغیر ان کے مستقبل کے تحفظ میں مکمل طور پر مددگار ثابت ہونگے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ بچوں سے زیادتی کرنے والوں سے کوئی امتیازی سلوک نہیں ہونا چاہئے۔ انہوں نے سوشل میڈیا کے ذریعہ ایسے واقعات کی رسوا کن مہم چلانے اور بلیک میل کرنے والے مجرموں سے سختی سے نمٹنے کا حکم دیا۔ چیف منسٹر نے واضح کیا کہ تلنگانہ حکومت ضروری اقدامات کرنے تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ انصاف صرف عدالتوں میں نہیں ہر مرحلے پر ہونا چاہئے۔ پولیس اسٹیشن، چائلڈ ویلفیر سنٹرس کے بشمول تمام عمل کے ذریعہ بچوں کو انصاف اور تحفظ ملنا چاہئے۔ ریونت ریڈی نے تمام ججس، پولیس عہدیداروں، بچوں کی بہبود کمیٹیوں اور دیگر شراکت داروں سے اپیل کی کہ متاثرین سے انصاف اور خاطیوں کے خلاف سخت کارروائی کریں اور متاثرین کو ضروری تحفظ اور معاشرے میں مناسب احترام فراہم کرنے اور ان کا بچپن دوبارہ لوٹانے کے اقدامات کریں۔

ہفتہ روزہ
فلکنما نیوز
حیدرآباد
FALAKNUMA NEWS
Urdu Weekly Hyderabad

محرم الحرام کا پیغام: سنت کی روشنی، بدعت سے اجتناب

اسلام ایک ایسا دین ہے جو انسانی فطرت سے ہم آہنگ ہے۔ یہ دین ہمیں ہر معاملے میں اعتدال، سچائی اور شعور کی راہ دکھاتا ہے۔ اسلامی تعلیمات جذباتی غلو کو پسند کرتی ہیں نہ رسمی جمود کو۔ دین اسلام میں کسی نئی بات کو شامل کرنا سخت منع ہے، چاہے وہ کسی نیک جذبے کے تحت ہی کیوں نہ ہو۔ قرآن و سنت میں ہمیں واضح طور پر تاکید کی گئی ہے کہ دین مکمل ہو چکا ہے اور اس میں کسی بھی قسم کی زیادتی یا کمی، گمراہی کا سبب ہے۔ ماہِ محرم الحرام کی آمد پر مسلمانوں کے مختلف طبقات میں جذبات اور عقیدت کے اظہار کے مختلف انداز دیکھنے کو ملتے ہیں۔ یہ مہینہ اسلامی تاریخ میں ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے کیونکہ اسی ماہ کی دسویں تاریخ کو واقع کربلا پیش آیا، جو صبر، قربانی، استقامت اور حق پرستی کی عظیم مثال ہے۔ مگر افسوس کی بات ہے کہ اس عظیم پیغام کو چھوڑ کر آج کے دور میں محرم کو صرف غم، ماتم اور خود ساختہ رسومات کا مہینہ بنا دیا گیا ہے، اور نوجوان طبقہ ان بدعات میں سب سے زیادہ متاثر ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "بیشک اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد بارہ ہے، ان میں سے چار حرمت والے ہیں۔" (سورۃ التوبہ، آیت 36) یہ حرمت والے مہینے: ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور رجب ہیں۔ ان مہینوں میں عبادت کا اہتمام اور گناہوں سے اجتناب زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ نبی کریم ‌ نے محرم کو "اللہ کا مہینہ" فرمایا، جو اس کی فضیلت کی دلیل ہے۔ رسول اللہ ‌ نے عاشورہ کے دن روزہ رکھنے کی ترغیب دی اور فرمایا: "مجھے امید ہے کہ عاشورہ کا روزہ گزشتہ سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔" (صحیح مسلم) نبی ‌ نے یہ روزہ اس دن کی نسبت سے رکھا، جب حضرت موسیٰ کو فرعون سے نجات ملی۔ آپ ‌ نے اس میں یہود سے مشابہت سے بچنے کے لیے ایک دن پہلے یا بعد کا روزہ بھی رکھنے کی تلقین فرمائی۔ اسلام ایک مکمل دین ہے، جس میں ہر بات واضح اور مکمل طور پر بیان کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی، اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند فرمایا۔" (سورۃ المائدہ، آیت 3) تاہم بدقسمتی سے آج کے دور میں محرم الحرام کے مہینے میں کئی ایسی رسومات اور بدعات دین کا حصہ سمجھ لی گئی ہیں، جن کی نہ قرآن میں بنیاد ہے، نہ نبی ‌ اور صحابہ کی سیرت میں۔ چند معروف خرافات یہ ہیں: (1) خود کو پیٹنا، زنجیر زنی کرنا، یا خون نکالنا، حالانکہ دین اسلام میں غم کے موقع پر اپنے جسم کو نقصان پہنچانا سخت منع ہے۔ (2) مخصوص دنوں میں حلیم یا کھچڑا پکا کر اسے "نیاز" کے طور پر تقسیم کرنا، اور اس عمل کو دینی فریضہ سمجھنا۔ (3) گلیوں میں تعزیے نکالنا، ان پر چادریں چڑھانا یا ان کے گرد طواف کرنا۔ (4) نوحے اور مرثیے جن میں مبالغہ آرائی، شرکیہ کلمات یا غیر اسلامی تصورات شامل ہوں۔ (5) جلوس نکال کر راستے بند کرنا، شور و غل، اور عام شہریوں کی زندگی کو مشکل بنانا۔ یہ سب ایسے افعال ہیں جن کا دین سے کوئی تعلق نہیں، اور ان کی بنیاد محض رسم و رواج اور جذباتی وابستگی پر رکھی گئی ہے۔ دین میں کسی نئی بات کو شامل کرنا رسول اللہ ‌ کے فرمان کے مطابق مردود ہے۔ نبی کریم ‌ نے فرمایا: "جس نے ہمارے دین میں کوئی نئی بات شامل کی جو اس میں سے نہیں ہے، وہ مردود ہے۔" (صحیح بخاری و مسلم) ایک اور روایت میں فرمایا: "ہر بدعت گمراہی ہے، اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔" (سنن نسائی) حضرت حسینؓ اور ان کے اہل بیت کی قربانی تاریخ اسلام کا وہ درخشاں باب ہے جو ہمیں سکھاتا ہے کہ باطل کے سامنے سر نہ جھکایا جائے، حق پر قائم رہنا ہی اصل کامیابی ہے۔ مگر اسلام ہمیں صرف تاریخ پر رونے کا نہیں، بلکہ اس سے سبق لینے کا درس دیتا ہے۔ کربلا کا پیغام ہے: (1) باطل کے خلاف ڈٹ جانا۔ (2) عدل و حق پر ثابت قدم رہنا۔ (3) صبر، قربانی اور اللہ پر توکل اختیار کرنا۔ اسلام کا یہ پیغام کسی جذباتی مظاہرے یا خود کو زخمی کرنے سے نہیں، بلکہ سنت پر عمل پیرا ہونے سے پھیلتا ہے۔ نوجوان وہ طبقہ ہے جو امت کا مستقبل ہے، اور بدعات کا سب سے زیادہ شکار بھی۔ یہی وجہ ہے کہ آج کے دور میں ان کی صحیح رہنمائی ازحد ضروری ہے۔ انہیں جذباتیت سے نکال کر علم، تحقیق اور اعتدال کی راہ پر ڈالنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ نوجوانوں کو چاہیے کہ قرآن و سنت کا علم حاصل کریں۔ سچے اور اہل علم علماء ؒ کی صحبت اختیار کریں۔ دینی رسومات کی حقیقت کو سمجھیں اور ہر عمل کی بنیاد کتاب و سنت پر رکھیں۔ معاشرتی اصلاح کے لیے کردار ادا کریں اور اپنے عمل سے سنت کا پیغام عام کریں۔ محرم الحرام ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ حق و باطل کی جنگ ہر دور میں رہی ہے،

مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر جناب امت شاہ آج گجرات کے آنند میں تعاون کی وزارت کے 4 سال مکمل ہونے کے موقع پر پروگرام سے خطاب کیا

نئی دہلی۔ مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر جناب امت شاہ نے آج گجرات کے آنند میں تعاون کی وزارت کے 4 سال مکمل ہونے اور سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں سالگرہ کے موقع پر پروگرام سے خطاب کیا۔ جناب امت شاہ نے نوتشکیل شدہ ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹو باڈی، سردار پٹیل کوآپریٹو ڈیری فیڈریشن لمیٹڈ کا آغاز کیا، اور اس کے لوگو کی نقاب کشائی بھی کی۔ انہوں نے عملی طور پر کھیڑا میں امول چیز پلانٹ اور موگر میں جدید ترین چاکلیٹ پلانٹ کی توسیع کا آغاز کیا۔ مرکزی وزیر برائے تعاون نے آنند میں نیشنل کوآپریٹو ڈیری فیڈریشن آف انڈیا (این سی ڈی ایف آئی) کی نئی دفتری عمارت کا بھی افتتاح کیا، منی بین پٹیل بھون میں نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (این ڈی ڈی بی) آفس کمپلیکس اور ریڈی ٹو یوز کلچر پلانٹ کو وقف کیا۔ اس موقع پر گجرات کے وزیر اعلیٰ بھوپیندر بھائی پٹیل، مرکزی وزیر مملکت برائے تعاون جناب کرشن پال گجر اور شری مرلیدھر موہول، ماہی پروری، حیوانات اور ڈیری کے مرکزی وزیر مملکت جناب ایس پی سنگھ بگھیل اور مرکزی تعاون سکریٹری ڈاکٹر آشیش کمار بھوتانی سمیت کئی معززین موجود تھے۔ گجرات کوآپریٹو ملک مارکیٹنگ فیڈریشن لمیٹڈ (جی سی ایم ایم ایف) کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر جناب امت شاہ نے کہا کہ آج کا دن بہت اہم ہے کیونکہ اس دن ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی مغربی بنگال میں پیدا ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ شیاما پرساد جی نے آزادی سے قبل بھی ملک کے کئی طرح کے مسائل کو حل کرنے کے لیے لوگوں کو منظّم کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر شری شیاما پرساد مکھرجی نہ ہوتے تو کشمیر کبھی بھی ہندوستان کا اٹوٹ انگ نہ ہوتا۔ جناب شاہ نے کہا کہ یہ ڈاکٹر شیاما پرساد جی تھے جنہوں نے یہ نعرہ دیا تھا کہ ملک میں دو وزیر اعظم، دو آئین اور دو جھنڈے قابل قبول نہیں ہوں گے اور کشمیر کے لیے اپنے آپ کو قربان کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج مغربی بنگال بھی صرف ڈاکٹر شیاما پرساد جی کی وجہ سے ہی ہندوستان کا حصہ ہے۔ جناب امت شاہ نے کہا کہ ہمارے ملک میں تعاون ہمارے معاشرے کی روایت کے طور پر ویدک دور سے موجود ہے اور وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے اس روایت کو قانون سازی کی شکل دی اور 4 سال پہلے اسی دن ملک میں پہلی بار تعاون کی ایک الگ وزارت بنانے کا فیصلہ کیا۔ وزیر اعظم مودی نے تقریباً 31 کروڑ لوگوں سے جڑے 8 لاکھ 40 ہزار سے زیادہ معاشروں میں نئی زندگی کا سانس لیا۔ انہوں نے کہا کہ دودھ سے لے کر بینکنگ تک، شوگر ملوں سے لے کر مارکیٹنگ تک اور کیش کریڈٹ سے لے کر ڈیجیٹل ادائیگیوں تک، آج کوآپریٹو سوسائٹیاں ملک کی معاشی ترقی میں پوری صلاحیت کے ساتھ اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ مرکزی وزیر برائے تعاون نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں کوآپریٹو وزارت نے اپنی تشکیل کے 4 سالوں میں 60 سے زیادہ اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام اقدامات پانچ پی ایس پر مبنی ہیں- عوام، پی اے سی ایس، پلیٹ فارم، پالیسی اور خوشحالی۔ سب سے پہلے، عوام- کہ ملک کے لوگ ان تمام اقدامات کے مستفید ہوتے ہیں۔ دوسرا- پی اے سی ایس، کہ ہم پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز کو مضبوط کر رہے ہیں۔ تیسرا- پلیٹ فارم، کہ ہم نے ہر قسم کی کوآپریٹو سرگرمیوں کے لیے ڈیجیٹل اور قومی پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے کام کیا ہے۔ چوتھی پالیسی، کہ کوآپریٹو پالیسی ممبران کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کے لیے ہے، اور نمک کی پیداوار میں بھی منافع اب نمک بنانے والوں کو جائے گا۔ پانچویں- خوشحالی، جس کے تحت ممبران ہماری 36 لاکھ بہنیں جو گجرات میں ہر دن محنت کرتے ہیں اور 20 لاکھ بہنیں ملک کے دیگر حصوں میں۔ جس کی وجہ سے 80 ہزار کروڑ کا سالانہ کاروبار ہو رہا ہے جو کہ اگلے سال ایک لاکھ کروڑ سے تجاوز کر جائے گا اور اس کا منافع براہ راست ان 56 لاکھ بہنوں کے کھاتوں میں جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خوشحالی ایک فرد کی نہیں بلکہ پورے سماج کی ہے، خوشحالی چند امیروں کی نہیں بلکہ غریبوں، مزدوروں اور کسانوں کی ہے اور اسی یقین کے ساتھ وزیر اعظم مودی نے یہ 60 پہل کی ہیں۔ جناب امت شاہ نے کہا کہ سردار پٹیل کوآپریٹو ڈیری فیڈریشن ڈیری سیکٹر میں منظّم مارکیٹ، ان پٹ خدمات، دودھ کی منصفانہ خریداری، قیمت میں فرق اور سرکلر اکانومی کے ایک چکر کو مکمل کرنے کے لیے کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ امول کی طرز پر اس سے ملک کے کسانوں کو فائدہ ہوگا۔ جناب شاہ نے کہا کہ کچ ڈسٹرکٹ سالٹ کوآپریٹو سوسائٹی کی شکل میں ایک نئی ماڈل کمیٹی شروع کی گئی ہے، جو آنے والے دنوں میں نمک پیدا کرنے والے ہر مزدور کے لیے امول کی طرح ایک مضبوط تعاون پر مبنی تحریک بن جائے گی۔ جناب شاہ نے کہا کہ آج امول ایف ایم سی جی برانڈ نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا کا سب سے مضبوط برانڈ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کوآپریٹوز کے بین الاقوامی سال میں تعاون کے اس کلچر کو وسعت دینے کا عزم کیا ہے۔ مرکزی وزیر برائے تعاون نے یہ بھی کہا کہ کل ہی تریبھون داس پٹیل کے نام پر تریبھون سہکاری یونیورسٹی قائم کی گئی ہے اور آج تقریباً 10 بہت بڑے پروجیکٹ بھی شروع کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی قیادت میں 2 لاکھ نئے پی اے سی ایس، کوآپریٹو یونیورسٹی، نیشنل کوآپریٹو ڈیٹا بیس، اناج کی فروخت اور پیداوار سے متعلق تین قومی سطح کے کوآپریٹو اور ڈیری سیکٹر کے لیے تین قومی سطح کے کوآپریٹو بنائے جائیں گے، یہ تمام اقدامات ہمارے ملک کی کوآپریٹو تحریک کو بہت مضبوط بنائیں گے۔ مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر نے کہا کہ کوآپریٹو کے اس بین الاقوامی سال میں ہمیں تین چیزوں کو مضبوطی سے نافذ کرنا ہوگا، شفافیت، ٹیکنالوجی کی قبولیت اور کوآپریٹو اداروں کے اراکین کو مرکز میں لانا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک شفافیت نہ ہو تعاون زیادہ دیر نہیں چل سکتا اور شفافیت کی کمی سے تعاون کے جذبے کو نقصان پہنچتا ہے۔ جناب شاہ نے کہا کہ جہاں ٹکنالوجی کو قبول نہیں کیا گیا وہاں تعاون مقابلہ میں زندہ نہیں رہ سکتا اور جس کوآپریٹو ادارے میں ممبران کے مفاد کو سب سے زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی وہ ادارے بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ کوآپریٹو کے بین الاقوامی سال میں تمام کوآپریٹو قائدین کو چاہئے کہ وہ اپنے کام کے شعبوں میں ان تین چیزوں کو نافذ کریں اور انہیں اپنے کام کا کلچر بنائیں۔ تعاون کے مرکزی وزیر نے بھی اس جذبے کو ملک کے ہر ضلع میں پھیلانے پر زور دیا۔ جناب امت شاہ نے آج تریبھوونداس فوڈ کمپلیکس، موگر میں 105 کروڑ کی لاگت سے بنائے گئے امول کے چاکلیٹ پلانٹ اور کھترج میں 260 کروڑ کی لاگت سے بنائے گئے ڈاکٹر ورگیس کورین چیز پلانٹ کی توسیع کا عملی طور پر افتتاح کیا۔ امول کے چاکلیٹ پلانٹ کی توسیع کے ساتھ، اس پلانٹ کی پیداواری صلاحیت 30 ٹن سے بڑھ کر 60 ٹن یومیہ ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر ورگیز کورین پنیر پلانٹ میں یو ایچ ٹی دودھ، چھینے پر مبنی مشروبات، موزریلا پنیر، پراسیس شدہ پنیر کی پیکنگ، سمارٹ ویئر ہاؤس وغیرہ کا بھی افتتاح کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، مرکزی وزیر کوآپریشن نے آج 45 کروڑ کی لاگت سے تعمیر کردہ این ڈی ڈی بی کے استعمال کے لیے تیار ثقافت کا افتتاح کیا، 32 کروڑ کی لاگت سے نیشنل کوآپریٹو ڈیری فیڈریشن آف انڈیا کے نوتعمیر شدہ ہیڈکوارٹر کی عمارت کا افتتاح کیا اور این ڈی ڈی بی کی نئی عمارت اور این ڈی بی کے دفتر کا سنگ بنیاد رکھا۔

مرکزی وزیر صحت جناب جے پی نڈا نے دہلی کے نرسنگ افسران اور نیم طبی عملے میں تقرر نامے تقسیم کیے،

آیوشمان بھارت اندراجاتی گاڑیوں کو روانہ کیا

نئی دہلی۔ مرکزی وزیر صحت جناب جگت پرکاش نڈا نے آج دہلی کے نرسنگ افسران اور نیم طبی عملے کو تقرر نامے فراہم کیے اور وگیان بھون میں آیوشمان بھارت رجسٹریشن گاڑیوں کو روانہ کیا۔ اس موقع پر دہلی کی وزیر اعلی محترمہ ریکھا گپتا بھی موجود تھیں۔ اس تقریب میں حکومت این سی ٹی دہلی کے وزراء ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ، وزیر صحت و خاندانی بہبود، ٹرانسپورٹ اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی، جناب رویندر اندراج سنگھ، وزیر برائے سماجی بہبود، درج فہرست ذات وقبائل کی فلاح و بہبود، کوآپریٹو اور انتخابات اور جناب منجندر سنگھ سرسا، وزیر برائے صنعت، خوراک و رسد، ماحولیات، جنگلات و جنگلی حیات نے بھی شرکت کی۔ اس کے علاوہ اراکین پارلیمان جناب رام ویر سنگھ بدھوڑی، جناب پروین کھنڈیلوال، جناب یوگیندر چندولیا اور محترمہ بنسری سُوراج بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب نڈا نے کہا: ''یہ ایک تاریخی موقع ہے کیونکہ آج پندرہ سال بعد ہمارے نرسنگ افسران اور پیرا میڈیکل عملے کو تقرر نامے دیے جا رہے ہیں۔ اس کے ذریعے دہلی حکومت ماہر افرادی قوت کی بھرتی کے ذریعے نظام صحت کو مضبوط بنانے کی سمت میں کام کر رہی ہے۔'' جناب نڈا نے اس بات پر زور دیا کہ دہلی میں صحت کی سہولیات کا سب سے زیادہ دباؤ ہوتا ہے کیونکہ ملک بھر سے لوگ علاج کے لیے دہلی آتے ہیں اور ماضی میں صحت کے نظام کو نظر انداز کیا گیا تھا۔ انہوں نے دہلی کی موجودہ حکومت کی اُن کوششوں کی ستائش کی جن کے تحت صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کیا جا رہا ہے اور آیوشمان بھارت – پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا اور پردھان منتری آیوشمان بھارت ہیلتھ انفراسٹرکچر مشن کو مؤثر طریقے سے نافذ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا: ''عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں آیوشمان وَے وندنا اسکیم متعارف کروائی گئی تا کہ 70 سال سے زائد عمر کے بزرگ شہریوں کو صحت کی سہولیات یقینی بنائی جاسکیں۔ دہلی حکومت وَے وندنا کے تحت پوری زندگی عزت کے ساتھ صحت مند رہنے کے حق کو یقینی بنانے کے مقصد کی سمت میں کام کر رہی ہے۔'' اب تک دہلی میں 4 لاکھ آیوشمان کارڈ جاری کیے جا چکے ہیں، جن میں سے 2 لاکھ کارڈ وَے وندنا کے تحت جاری ہوئے ہیں۔ انہوں نے تمام متعلقہ فریقین سے اپیل کی کہ وہ دہلی میں پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے پوری لگن سے کام کریں اور 31 مارچ 2026 تک 1100 آیوشمان آروگیہ مندر کھولنے کے ہدف کو پورا کریں۔ جناب نڈا نے اس بات پر زور دیا کہ '1997 میں صحت کی پالیسی کا مرکزِ نگاہ صرف علاج معالجہ تھا، جبکہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں 2017 میں نئی قومی صحت پالیسی متعارف کروائی گئی، جو جامع نگہداشت کے فلسفے پر مبنی ہے — یعنی احتیاطی، فروغی، علاجی، بحالیاتی اور آرام دہ دیکھ بھال — اور اس میں بزرگوں کی صحت پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔'' جناب نڈا نے آیوشمان آروگیہ مندروں کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ مندر مساوی، سستی اور قابل رسائی صحت کی سہولیات فراہم کرنے کا اہم ذریعہ بن چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ''احتیاطی صحت کی دیکھ بھال پر خصوصی زور دیا جا رہا ہے، جس کے تحت مختلف بیماریوں کی جلد تشخیص کے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ہم 30 سال سے زائد عمر کے افراد کی اسکریننگ پر توجہ دے رہے ہیں تا کہ بیماریوں کو ابتدائی مرحلے میں پہچان کر ان کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔'' اب تک 18 کروڑ افراد کی ہائی بلڈ پریشر، 17 کروڑ کی ذیابیطس، 15 کروڑ کی منہ کے کینسر، 7.5 کروڑ کی چھاتی کے کینسر، اور 4.5 کروڑ افراد کی سروائیکل کینسر کے لیے اسکریننگ کی جا چکی ہے۔ ماؤں اور بچوں کی دیکھ بھال کے میدان میں ہونے والی پیش رفت کو اجاگر کرتے ہوئے جناب نڈا نے بتایا کہ ''آیوشمان آروگیہ مندروں کے ذریعے حمل کے آغاز سے لے کر زچگی اور ابتدائی بچپن تک کی دیکھ بھال فراہم کی جا رہی ہے۔ باقاعدہ طبی معائنے اور حفاظتی ٹیکہ کاری کی وجہ سے نمایاں بہتری آئی ہے۔ ماں کی اموات کی شرح (ایم آئی ایم آر) فی لاکھ زندہ پیدائشوں میں 130 سے کم ہو کر 88 ہو گئی ہے، جبکہ شیر خوار اموات کی شرح (آئی ایم آر) 39 سے کم ہو کر 26 ہو گئی ہے۔ پانچ سال سے کم عمر بچوں کی شرح اموات (یو5ایم آر) میں 42 فیصد کی کمی آئی ہے، جبکہ عالمی کمی کی شرح صرف 14 فیصد ہے۔ نومولود بچوں کی شرح اموات میں 40 فیصد کمی ہوئی ہے، جبکہ عالمی اوسط کمی صرف 11 فیصد ہے۔'' جناب نڈا نے مزید کہا کہ ''تپ دق کے واقعات میں 17.7 فیصد کمی آئی ہے، جو کہ عالمی کمی کی شرح 8.3 فیصد سے دوگنا سے زیادہ ہے اور اس کی تصدیق عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی گلوبل ٹی بی رپورٹ 2024 میں بھی کی گئی ہے۔'' طبی تعلیم اور انفراسٹرکچر میں زبردست ترقی کو اجاگر کرتے ہوئے جناب نڈا نے کہا کہ ''پہلے 2014 تک پورے بھارت میں صرف 7 آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) تھے، لیکن آج 20 ایمس فعال ہو چکے ہیں۔ میڈیکل کالجوں کی تعداد 2014 میں 387 تھی جو اب بڑھ کر 780 ہو گئی ہے، جبکہ میڈیکل نشستوں کی تعداد 51,000 سے بڑھ کر 1,18,000 تک پہنچ چکی ہے۔ آئندہ پانچ سالوں میں مزید 75,000 نشستوں کے اضافے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔'' آیوشمان بھارت رجسٹریشن گاڑیوں کے اقدام کی ستائش کرتے ہوئے جناب نڈا نے کہا کہ ''تمام اسمبلی حلقوں میں 70 خصوصی طور پر تیار کردہ گاڑیاں چلانا ایک نیا اور قابلِ ستائش قدم ہے تا کہ پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے تمام مستحق مستفیدین کا احاطہ کیا جا سکے۔ آج 20 خصوصی موبائل گاڑیاں روانہ کی جا رہی ہیں۔ کل 70 ایسی گاڑیاں 70 اسمبلی حلقوں میں جائیں گی جہاں یہ آیوشمان کارڈ جاری کرنے اور مستحقین کی رجسٹریشن کے لیے ڈیٹا جمع کریں گی اور انہیں ان کے دروازے پر یہ سہولت فراہم کریں گی۔'' انہوں نے نرسنگ اور پیرا میڈیکل عملے کی صحت کے شعبے میں اہمیت پر زور دیتے ہوئے موجودہ نو منتخب افسران سے اپیل کی کہ وہ لگن، ہمدردی اور جذبہ خدمت کے ساتھ صحت سے متعلق اسکیموں کے نفاذ میں اپنا کردار ادا کریں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے محترمہ ریکھا گپتا نے کہا: ''اب تک آیوشمان آروگیہ یوجنا کے تحت 4 لاکھ آیوشمان کارڈ تقسیم کیے جا چکے ہیں، جن میں 2 لاکھ 'وَے وندنا' کارڈ دہلی کے بزرگ شہریوں کو جاری کیے گئے ہیں۔ اب تک 2,258 افراد کو طبی علاج کی سہولت فراہم کی جا چکی ہے اور دہلی کے 108 اسپتال اس اسکیم کے تحت پینل میں شامل کیے جا چکے ہیں۔'' محترمہ ریکھا گپتا نے مزید اطلاع دی کہ ''31 مارچ 2026 تک دہلی میں کل 1100 آیوشمان آروگیہ مندر (اے اے ایمز) قائم کیے جائیں گے، جس کے لیے پی ایم-اے بی ایچ آئی ایم کے تحت دہلی کو 1700 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ان میں سے 100 آروگیہ مندر تیار ہو چکے ہیں، جن میں سے 34 کا افتتاح ہو چکا ہے اور باقی کا افتتاح اسی ماہ کیا جائے گا۔ دہلی حکومت ہر ماہ 100 آروگیہ مندروں کے افتتاح کے ہدف پر کام کر رہی ہے، جن میں ہر اسمبلی حلقے میں 15 اور ہر پارلیمانی حلقے میں 150 مندر ہوں گے۔'' محترمہ گپتا نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ''دہلی کے ہر اسپتال میں اب جن اوشدھی مرکز قائم ہے، جو تمام لوگوں کی ادویات تک رسائی کو یقینی بناتا ہے۔'' انہوں نے صحت کے نظام میں شفافیت قائم رکھنے اور بدعنوانی سے پاک رکھنے کے لیے دہلی حکومت کی کوششوں کو بھی اجاگر کیا۔ تمام متعلقہ فریقوں کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں محکمہ صحت و خاندانی بہبود، حکومت دہلی (این سی ٹی) نے دہلی سب آرڈینیٹ سروسز سلیکشن بورڈ (ڈی ایس ایس ایس بی) کے ذریعے منتخب کیے گئے 1388 نرسنگ افسران اور 41 پیرا میڈیکل افسران کو تقرری کی پیشکش جاری کی ہے۔ اب تک 1270 امیدواران پیشکشوں کو قبول کر چکے ہیں اور ان کی دستاویزی جانچ کا عمل جاری ہے۔ 3 جولائی 2025 تک، 557 نرسنگ افسران اور 20 پیرا میڈیکل اہلکاروں نے کامیابی کے ساتھ اپنے دستاویزات کی جانچ مکمل کر لی ہے۔ یہ ایک بڑی تقرری مہم ہے جس سے دہلی کے اسپتالوں میں نرسنگ اور پیرا میڈیکل عملے کی شدید قلت کو بڑی حد تک دور کیے جانے کی توقع ہے۔ اسی کے ساتھ ساتھ ڈاکٹروں، نرسنگ اور پیرا میڈیکل اسٹاف کی موجودہ اور متوقع آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے بھی مسلسل کوششیں جاری ہیں، جو ریٹائرمنٹ، ترقی یا نئی آسامیوں کے قیام کی وجہ سے پیدا ہو رہی ہیں۔ یہ تمام اقدامات پیشگی اور بیک وقت کیے جا رہے ہیں تا کہ صحت کے شعبے میں افرادی قوت کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ رجسٹریشن کے عمل کو تیز کرنے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں تک رسائی یقینی بنانے کے لیے 70 (آئی ای سی) (اطلاع، تعلیم و ترسیل) گاڑیوں کی تعیناتی کی جا رہی ہے، جن میں موقع پر ہی رجسٹریشن کی سہولت اور بیداری مہم کا مواد دستیاب ہوگا۔ یہ گاڑیاں دہلی کی تمام 70 اسمبلی حلقوں کا احاطہ کریں گی، اور کم آمدنی والے مستحق خاندانوں اور بزرگ شہریوں کی رجسٹریشن کو آسان بنائیں گی۔ اس اقدام سے آیوشمان کارڈ کی تیاری کے عمل میں نمایاں تیزی آنے کی امید ہے تا کہ کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ مستفیدین کو شامل کیا جا سکے۔ ہر اسمبلی حلقے کے لیے ایک مخصوص آئی ای سی وین 30 دن کی مدت کے لیے مختص کی گئی ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی کا برازیل کے ریوڈی جینیریو کے ایک ہوٹل میں ہندوستانی برادری نے شاندار استقبال کیا۔

تلنگانہ میں انتخابی وعدوں کی تکمیل، پارٹی قائدین اور کارکنوں میں اتحاد ضروری

محنت کرنے والوں کو اہم عہدے، پردیش کانگریس کمیٹی عاملہ کا توسیعی اجلاس، صدر کانگریس ملکارجن کھرگے کا خطاب

وعدوں کی تکمیل میں تلنگانہ ملک کیلئے رول ماڈل، بنیادی سطح پر کانگریس کا استحکام ضروری: چیف منسٹر ریونت ریڈی

حیدرآباد۔ صدر کانگریس ملکارجن کھرگے نے تلنگانہ حکومت کی کارکردگی کی ستائش کی اور خاص طور پر انتخابی وعدوں پر عمل آوری کو سراہتے ہوئے قائدین اور کارکنوں میں اتحاد کی ضرورت پر زور دیا۔ ملکارجن کھرگے آج گاندھی بھون میں پردیش کانگریس کمیٹی عاملہ کے توسیعی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ جنرل سکریٹری اے آئی سی سی تنظیمی امور کے سی وینو گوپال، اے آئی سی سی انچارج تلنگانہ میناکشی نٹراجن، چیف منسٹر ریونت ریڈی، ڈپٹی چیف منسٹر بھٹی وکرمارکا، صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ، ریاستی وزراء اور پردیش کانگریس کمیٹی کے عہدیداروں نے اجلاس میں شرکت کی۔ حکومت کے قیام کو ڈیڑھ سال کی تکمیل کے بعد پہلی مرتبہ پارٹی عاملہ کا توسیعی اجلاس منعقد کیا گیا جس میں صدر کانگریس ملکارجن کھرگے کی شرکت اہمیت کی حامل ہے۔ حکومت کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے علاوہ انتخابی وعدوں کی تکمیل اور مجالس مقامی انتخابات کی تیاریوں کے لئے یہ اجلاس طلب کیا گیا۔ ملکارجن کھرگے نے پارٹی قائدین اور کارکنوں میں اتحاد کو حکومت کی کامیابی کی کلید قرار دیا اور کہا کہ پارٹی کیلئے محنت کرنے والے قائدین کو اہم ذمہ داریاں دی جائیں گی۔ صدر کانگریس نے ریونت ریڈی حکومت کی جانب سے 6 ضمانتوں کی تکمیل اور انتخابی منشور پر عمل آوری کی مساعی کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی تاریخ میں وعدوں کی تکمیل کرنے والی پارٹی کے طور پر یاد رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ میں کانگریس حکومت صحیح راستہ پر گامزن ہے اور پارٹی کے کارکن حکومت کی اسکیمات کو بنیادی سطح تک پہنچانے میں اہم رول ادا کر رہے ہیں۔ بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ملکارجن کھرگے نے کہا کہ 50 سال قبل کی ایمرجنسی کو بنیاد بنا کر کانگریس کو نشانہ بنایا جارہا ہے جبکہ بی جے پی کے 11 سالہ دور میں ملک میں غیر معلنہ ایمرجنسی نافذ ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہول گاندھی نے ملک گیر سطح پر سماجی انصاف اور بی جے پی حکومت کی ناکامیوں کے خلاف جدوجہد کا آغاز کیا ہے اور انہیں غیر معمولی تائید حاصل ہو رہی ہے۔ ملکارجن کھرگے نے عاملہ کے قائدین سے کہا کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو بہتر طور پر ادا کرتے ہوئے کانگریس کے استحکام میں مدد کریں۔ انہوں نے صدر پردیش کانگریس کو مشورہ دیا کہ وہ پارٹی کے لئے محنت کرنے والے اور اہلیت رکھنے والے قائدین اور کارکنوں کو اہم ذمہ داریاں دیں۔ ڈسپلن کو پارٹی کیلئے ناگزیر قرار دیتے ہوئے ملکارجن کھرگے نے کہا کہ قائدین اپنی مرضی کے مطابق بیان بازی سے گریز کریں۔ پارٹی کے قواعد کی پابندی ہر کسی کیلئے لازمی ہے۔ انہوں نے قائدین اور کارکنوں میں اتحاد پر زور دیا۔ ملکارجن کھرگے نے کہا کہ بنیادی سطح پر کانگریس کا استحکام مجالس مقامی کے انتخابات میں مددگار ثابت ہوگا۔ چیف منسٹر ریونت ریڈی نے کہا کہ فلاحی اور ترقیاتی اسکیمات میں تلنگانہ ملک کے لئے مثالی ریاست بن چکی ہے۔ طبقاتی سروے کے کامیاب انعقاد کے ذریعہ مرکزی حکومت کو قومی سطح پر طبقاتی زمرہ بندی کے اعلان پر مجبور کیا گیا اور یہ کانگریس کی اہم کامیابی ہے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ تعلیم اور روزگار کے شعبہ میں حکومت نے اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ صدر پردیش کانگریس کے طور پر انہوں نے 45 لاکھ کارکنوں کی رکنیت سازی کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یوتھ کانگریس، این ایس یو آئی اور پارٹی کے ضلع صدور میں کئی قائدین کو حکومت میں اہم عہدوں پر فائز کیا گیا ہے۔ چیف منسٹر نے عاملہ کے قائدین سے کہا کہ وہ پارٹی کے عہدوں کو غیر اہم تصور نہ کریں کیونکہ یہی عہدے آپ کی شناخت اور عوام میں احترام کا باعث ہیں۔ سیاسی طور پر ترقی میں پارٹی کے عہدے مددگار ثابت ہوں گے۔ چیف منسٹر نے کہا کہ آنے والے دنوں میں تلنگانہ میں پارلیمنٹ اور اسمبلی کی نشستوں میں اضافہ ہوگا جس کے نتیجہ میں زائد قائدین کو انتخابی مقابلہ کے مواقع حاصل ہوں گے۔ حلقہ جات کی از سر نو حد بندی، خواتین تحفظات پر عمل آوری اور لوک سبھا و اسمبلی کے یکساں انتخابات کے نتیجہ میں زائد مواقع حاصل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ 2029 کے اسمبلی انتخابات نئی قیادت کی راہ ہموار کریں گے۔ اگر آپ کو قائد کے طور پر ابھرنا ہے تو ابھی سے محنت شروع کریں۔ انہوں نے دیہی سطح پر پارٹی کے استحکام کے لئے جدوجہد کرنے کا مشورہ دیا اور کہا کہ فلاحی اسکیمات کے فوائد ہر مستحق خاندان تک پہنچنے چاہیئے۔ انہوں نے ملکارجن کھرگے کی ستائش کی اور کہا کہ طویل عرصہ تک وہ عوامی خدمات کا ریکارڈ رکھتے ہیں اور ہم تمام کیلئے وہ مشعل راہ ہیں۔ صدر پردیش کانگریس مہیش کمار گوڑ نے کہا کہ کانگریس پارٹی سماجی انصاف کی فراہمی میں سنجیدہ ہیں۔ تلنگانہ میں طبقاتی سروے کے ذریعہ پسماندہ طبقات کو 42 فیصد تحفظات فراہم کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے عاملہ کے قائدین سے کہا کہ وہ اپنے اپنے الاٹ کردہ حلقہ جات میں پارٹی کے استحکام اور حکومت کی اسکیمات کو کامیاب بنانے کیلئے متحرک ہوجائیں۔ مہیش کمار گوڑ نے دعویٰ کیا کہ حکومت کی فلاحی اسکیمات کے نتیجہ میں کانگریس کو آئندہ انتخابات میں 90 نشستوں کے ساتھ اقتدار دوبارہ حاصل ہوگا۔ انہوں نے مجالس مقامی کے انتخابات میں کانگریس کی کامیابی کو یقینی قرار دیا۔

زراعی یونیورسٹی میں جے سی بیز کے داخلہ‘ طلباء ہوئی چوکس

حیدرآباد: حیدرآباد میں پروفیسر جے شنکر تلنگانہ زرعی یونیورسٹی (پی جے ٹی اے یو) میں 5 اور 6 جولائی کی درمیانی رات میں طلباء اور پولیس اہلکاروں کے درمیان کشیدہ لمحات دیکھے گئے، جب مبینہ طور پر جے سی بیز کے ذریعہ درختوں کو اکھاڑ دیا گیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ویڈیوز سامنے آئی ہیں جن میں زرعی یونیورسٹی کے بوٹینیکل گارڈن میں لگ بھگ 20 بلڈوزر درختوں اور پودوں کو ہٹاتے ہوئے دکھائے گئے ہیں۔ مقامی اطلاعات کے مطابق، بھاری مشینری نے آنے والے وانا مہوتسوم (شجرکاری مہم) کے لیے زمین کو ہموار کر دیا جس کا آغاز پیر (7 جولائی) کو چیف منسٹر اے ریونت ریڈی نے کیا تھا۔ اطلاع ملتے ہی زرعی یونیورسٹی کے طلباء ہاسٹل میں مقیم بوٹینیکل گارڈن پہنچے اور وہاں موجود پولیس سے کیمپس میں بلڈوزر کی موجودگی کے بارے میں پوچھ گچھ کی۔ کوئی مناسب جواب نہ ملنے پر، انہوں نے ‘ورکشو رکشتی رکشیتہ‘ (درختوں کی حفاظت کرنے والا محفوظ ہے) کے نعرے لگاتے ہوئے مظاہرے کا سہارا لیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بوٹینیکل گارڈن 500 اقسام کے پودوں کا گھر ہے، جن میں دواؤں کے پودے بھی شامل ہیں۔ تلنگانہ زرعی یونیورسٹی کا واقعہ ائی ٹی پارک کے لیے 400 ایکڑ کانچہ گچی بوولی اراضی کے مجوزہ استعمال پر حیدرآباد یونیورسٹی کے طلبہ اور کانگریس حکومت کے درمیان حالیہ تعطل کی ایک سنگین یاددہانی کا کام کرتا ہے۔ شجرکاری ہٹانے کا اعتراف کرتے ہوئے، یونیورسٹی کے وائس چانسلر، پروفیسر پروفیسر الداس جانیا نے اتوار، 7 جولائی کو واضح کیا کہ درختوں کی کٹائی گزشتہ ایک ماہ سے جاری ہے ”صرف سبابل اور یوکلپٹس کے درختوں کو ہٹایا گیا، کیونکہ یہ ماحول اور مٹی پر منفی اثرات مرتب کرتے ہیں،“ انہوں نے ایک پریس ریلیز میں کہا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آنے والے دنوں میں اس طرح کی مزید سرگرمیاں جاری رہیں گی۔ ”وانا مہوتسوا کے ایک حصے کے طور پر کیمپس میں لکڑی کی قیمتی پیداوار دینے والی اقسام کے پودے لگانے کے لیے جگہ بنانے کے لیے تقریباً 150 ایکڑ یوکلپٹس اور سبابول پرجاتیوں کو ہٹا دیا جائے گا۔ انہوں نے یونیورسٹی ہاسٹلز میں پولیس اہلکاروں کی موجودگی کو مسترد کر دیا۔“ طلبہ اور عملہ پرامن طریقے سے اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اور کسی کو بھی افواہوں پر یقین نہیں کرنا چاہیے،“ ان کے بیان میں کہا گیا۔

Editor Printer, Publisher & Owner by MOHD ATHER RAHEEM Published from FALAKNUMA NEWS Urdu Weekly 19-4-276/5/A
Flat No 502.5th Floor Lakeview Residency,Baquar Nagar,BNK Colony,Miralam Tank Hyderabad 500 064. Printed at M/s.AIJAZ PRESS
#22-8-147 & 148 Lane Opp: Diwan Devdi Chatta Bazar,Hyderabad-500002 Telangana.Cell: no.8686082012 , 8019632340,www.falaknumanews.in